© rasailojaraid.com

ادارہ

مجلس احرار اسلام پاکستان کی سرگرمیاں

اخبارالاحرار

تحفظ ختم نبوت کانفرنس ملتان:

ملتان (۲۹راپریل) مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا ہے کہ قادیانی ملک کے خلاف سازشیں کررہے ہیں۔ موجودہ حکومت نے انھیں سب سے زیادہ مراعات دیں اور کثیر تعداد میں اعلیٰ عہدوں پر فائز کیا۔ پاکستان کی نظریاتی شناخت کو ختم کرنا عالمی سامراج کا ایجنڈا ہے۔ اس کی تکمیل کے لیے قادیانی گروہ رضا کارانہ خدمات انجام دے رہے ہیں۔ وہ گزشتہ ماہ دارِ بنی ہاشم ملتان میں مجلس احرار اسلام کے زیر اہتمام سالانہ تحفظ ختم نبوت کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے انھوں نے کہا کہ قادیانی، حضور خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کے غدار ہیں۔ اس لیے وہ کسی کے وفادار نہیں ہوسکتے۔ موجودہ حکومت قادیانیوں کو جتنی مراعات بھی دے لے لیکن وہ یاد رکھے کہ قادیانی اپنے ملک پاکستان کے نہیں امریکہ و برطانیہ کے مفادات کے محافظ ہیں۔ مجلس احرار اسلام کے ناظم اعلیٰ پروفیسر خالد شبیر احمد نے کہا کہ اسلام، دین ہے نظریہ نہیں۔ پاکستان دین اسلام کے نام پر قائم ہوا۔ ہمیں دین ہر چیز پر مقدم ہے۔ اگر دین کو وطن سے الگ کیا گیا تو وطن کی سلامتی ممکن نہیں رہے گی۔ جماعتِ اسلامی پنجاب کے ڈپٹی سیکرٹری جنرل راؤ محمد ظفر اقبال نے کہا کہ حکمرانوں نے عدلیہ کے وقار کو مجروح کیا اور وکلاء نے تحریک چلا کر پوری قوم کا سر فخر سے بلند کردیا۔ جہاد کا انکار مرزا قادیانی نے کیا اور موجودہ حکمران قادیانیوں کے نقش قدم پر چل رہے ہیں۔ مجلس احرار اسلام کے ڈپٹی سیکرٹری جنرل سید محمد کفیل بخاری نے کہا کہ موجودہ حکمرانوں نے آئین کی اسلامی دفعات کو ترجیحی بنیادوں پر غیر فعال کیا۔ جس طرح چیف جسٹس کو غیر فعال کیا۔ قانونِ امتناع قادیانیت اور قانون توہین رسالت کو عملاً غیر مؤثر کردیا گیا ہے۔ انھوں نے کہا کہ قوم ان قوانین کو تبدیل نہیں ہونے دے گی۔ حکمرانوں کے دن گنے جاچکے ہیں۔ ان کا ہر قدم زوال کی طرف بڑھ رہا ہے۔ احرار رہنما حافظ محمد اکبر نے کہا کہ جب تک ایک احرار کارکن بھی زندہ ہے، قادیانیت کا تعاقب جاری رہے گا۔ انھوں نے کہا کہ قادیانی پاکستان کو سیکولر ریاست بنانے کے لیے سرگرم ہیں۔ وہ یہ نہ کرسکے تو اُن کا دوسرا ہدف اکھنڈ بھارت کا قیام ہے۔ انھوں نے کہا کہ وطن اور دین دشمنوں کو اُن کے ناپاک عزائم میں عبرتناک شکست ہوگی۔

☆☆☆

لاہور (۶رمئی) مجلس احرار اسلام پاکستان نے کہا ہے کہ چیف جسٹس آف پاکستان کے پرجوش، پرعزم تاریخی اور پرامن استقبال نے ثابت کردیا ہے کہ چودہ کروڑ عوام آئین وقانون کی مکمل بالادستی اور عدلیہ کی آزادی پر غیر متزلزل یقین رکھتے ہیں اور کسی طالع آزما کو یہ حق نہیں دیا جاسکتا کہ وہ غیر ملکی سہاروں پر عوام پر مزید جبری حکمرانی کرتا رہے اور اپنے اسلام وقانون کش اور وطن دشمن مذموم عزائم کی تکمیل کرے۔ مجلس احرار اسلام پاکستان کے مرکزی رہنماؤں کا ایک اعلیٰ سطحی ہنگامی اجلاس

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

دفتر مرکزیہ نیو مسلم ٹاؤن لاہور میں جماعت کے مرکزی امیر سید عطاء المہیمن بخاری کی صدارت میں منعقد ہوا۔ جس میں سید محمد کفیل بخاری، عبداللطیف خالد چیمہ، میاں محمد اویس، چودھری محمد ظفر اقبال ایڈووکیٹ، چودھری محمد اکرام، قاری محمد یوسف احرار اور دیگر رہنماؤں نے شرکت کی۔ سید عطاء المہیمن بخاری نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ موجودہ حکومت نے آئین، قانون کا حلیہ بگاڑنے کے بعد عدلیہ پر بھی شب خون مارنے کی پوری کوشش کی ہے' جسے کار پردازانِ عدلیہ، وکلاء برادری نے پوری قوم کی نمائندگی کرتے ہوئے ناکام بنادیا اور ڈکٹیٹر شپ کے راستے مسدود کردیئے۔ انھوں نے کہا کہ پرویزی حکومت نے فسطائیت اور جبر واستبداد کے تمام ریکارڈ توڑ دیئے ہیں اور چالیس چوروں کا بدنامِ زمانہ گروہ ملک کو لوٹ کر کھا گیا ہے۔ انھوں نے کہا کہ قراردادِ مقاصد اور ملک کے اساسی نظریے سے مکمل انحراف بلکہ غداری کی جارہی ہے اور قائد اعظم کے نام سے منسوب سرکاری لیگ سے قائد اعظم کی روح بری طرح شرمندہ ہے۔ انھوں نے کہا کہ قادیانیوں اور پرویزیوں سمیت تمام دین دشمن لابیوں کو سرکاری وسائل سے مسلح کر کے خانہ جنگی جیسے حالات پیدا کیے جارہے ہیں۔ ایسے میں تمام محبِ وطن قوتوں کا فرض بنتا ہے کہ وہ بادی النظر میں بھی صورتحال کا جائزہ لیں کہ کہیں بچی کھچی اسلامی دفعات کو ختم کرنے کے لیے ''آخری وار'' کی تیاری تو نہیں ہو رہی! مجلس احرار اسلام کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات عبداللطیف خالد چیمہ نے بتایا کہ اجلاس میں وکلاء کی پرامن جدوجہد کی مکمل تائید وحمایت کا فیصلہ کیا گیا ہے اور کہا گیا ہے کہ آئین اور قانون کی بالا دستی کے لیے مجلس احرار اسلام وکلاء کے ساتھ ہر ممکن تعاون کرے گی۔ اجلاس میں ایک قرارداد کے ذریعے حکومت کی طرف سے وکلاء کی پرامن تحریک کو تشدد کے راستے پر ڈالنے کی کوششوں اور تحریک کو سبوتاژ کرنے کے لیے ریاستی قوت کے استعمال کی شدید الفاظ میں مذمت کی گئی اور مطالبہ کیا گیا کہ چیف جسٹس کے خلاف سرکاری ریفرنس واپس لیا جائے۔ ایک اور قرارداد میں ساہیوال میں وکلاء پر پٹرول بم پھینکنے والوں کو گرفتار کرنے اور وکلاء پر بہیمانہ تشدد کرنے کی شدید الفاظ میں مذمت کی گئی اور اسے ظالمانہ عمل قرار دیا گیا۔ ایک مزید قرارداد میں وکلاء برادری، متحدہ مجلس عمل اور ملک کی تمام دینی وسیاسی قوتوں سے پرزور اپیل کی گئی کہ وہ آئین کی اسلامی دفعات کے تحفظ کے لیے بھی اپنا کردار ادا کریں اور تحفظ ختم نبوت اور تحفظ ناموسِ رسالت (صلی اللہ علیہ وسلم) سمیت قوانین کو بچانے کے لیے جدوجہد کو بھی اپنی ترجیحات کا باضابطہ حصہ بنائیں۔

☆☆☆

لاہور (۷رمئی) مجلس احرار اسلام پاکستان اور تحریک تحفظ ختم نبوت نے ہیومن رائٹس واچ نامی انسانی حقوق کی بین الاقوامی تنظیم کی طرف سے پاکستان میں قانون توہین رسالت صلی اللہ علیہ وسلم ختم کرنے کے مطالبے کو یکسر مسترد کیا ہے اور اسے دنیا بھر کے مسلمانوں خصوصاً اسلامیانِ پاکستان کے بنیادی عقائد اور حقوق کے منافی قرار دیا ہے۔ مجلس احرار اسلام پاکستان کے مرکزی رہنما سید محمد کفیل بخاری اور کل جماعتی مجلس عمل تحفظ ختم نبوت کے مرکزی رہنما عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا کہ ہیومن رائٹس واچ کو یہ حق نہیں پہنچتا کہ وہ عالمی کفریہ ایجنڈے کی روشنی میں پاکستانی عوام کے بنیادی عقیدے اور فکر ونظر کی روشنی میں دستورِ پاکستان کے مطابق اسمبلی سے پاس ہونے والے قوانین کو ہدفِ تنقید بنائے اور غیر مسلم اقلیتوں کے نام نہاد تحفظ کے نام پر قانونِ امتناعِ قادیانیت کو ختم کرنے کا مطالبہ کرے۔ انھوں نے ہیومن رائٹس واچ کے اس دعوے کو مضحکہ خیز قرار دیا کہ جنرل

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

پرویز مذہبی گروپس کی پشت پناہی کر رہے ہیں۔احرار رہنماؤں نے کہا کہ جنرل پرویز قادیانیوں سمیت ہر دین دشمن گروپ اور این جی اوز کو سرکاری وسائل سے پرموٹ کر رہے ہیں۔ان رہنماؤں نے کہا کہ قادیانیوں کو اسلامی گروپس کی طرف سے ہرگز دھمکیاں نہیں دی جارہیں بلکہ خود قادیانی آئین سے بغاوت پرمبنی طرزِ عمل اور اشتعال انگیز کارروائیوں کے فروغ کا سبب بن رہے ہیں۔قادیانی' آئین میں طے شدہ اپنی آئینی واسلامی حیثیت کو عملاً تسلیم کرنے سے گریزاں ہیں اور مختلف بہانوں سے اپنی ارتدادی سرگرمیوں میں مصروف ہیں۔مساجد کی شکل سے مشابہ قادیانی عبادت گاہیں،اسلامی علامات وشعائر کا بے دریغ استعمال،رائے شماری اور ووٹرز لسٹوں میں بطور غیر مسلم اپنا اندراج نہ کروانا،اپنے آپ کو مسلمان ظاہر کرنا اور پوری دنیا کے ڈیڑھ ارب مسلمانوں کو کافر کہنا ایسی باتیں ہیں جو قادیانی عقیدے کا حصہ ہیں۔اور وہ انفرادی واجتماعی سطح پر اس کا مسلسل عملی اظہار بھی کر رہے ہیں۔جب کہ قانون نافذ کرنے والے ادارے مجرمانہ اغماض برت رہے ہیں۔علاوہ ازیں ہیومن رائٹس فاؤنڈیشن پاکستان نے بھی کہا ہے کہ قانون تحفظ ناموسِ رسالت صلی اللہ علیہ وسلم اور قانون تحفظ ختم نبوت اسلامیانِ پاکستان کے ایمان کی ترجمانی ہے اور اس کے خلاف پروپیگنڈا آئین،دستور اور ریاست سے بغاوت ہے۔

☆☆☆

لاہور(۹رمئی)مجلس احرار اسلام پاکستان اور تحریک تحفظ ختم نبوت نے قومی اسمبلی میں قانون توہین رسالت صلی اللہ علیہ وسلم میں ترمیم کی تحریک مسترد ہونے اور مرتد کو سزائے موت دینے کا بل مجلس قائمہ کے سپرد کرنے کا خیر مقدم کیا ہے۔قائدِ احرار سید عطاء المہیمن بخاری،پروفیسر خالد شبیر احمد،سید محمد کفیل بخاری اور عبداللطیف خالد چیمہ نے ایک بیان میں کہا ہے کہ ایم پی بھنڈارا کی طرف سے قانون توہین رسالت صلی اللہ علیہ وسلم میں ترمیم کے بل کو ایجنڈے پر لانا بھی آئین سے متصادم رویہ ہے۔کیوں کہ یہ ملک اسلام کے نفاذ کے نام پر بنا تھا اور قرارداد مقاصد آئین کا حصہ بن چکی ہے۔جس کے مطابق خلافِ شریعت آئین سازی کی ممانعت کی گئی ہے اور طے ہو گیا ہے کہ اسلام کے خلاف کوئی قانون نہیں بنایا جاسکتا۔پھر پارسی مذہب سے تعلق رکھنے والے اور ملکی وبین الاقوامی سطح پر شراب کے وسیع کاروبار کے ذریعے پاکستانی سیاست دانوں اور سیاست پر اثر انداز ہونے والے حکومتی اقلیتی رکن ایم پی بھنڈارا کی طرف سے یہ بل پیش کرنا بڑا معنی خیز ہے۔لگتا ہے کہ یہ حکمرانوں کا اپنا ہی ایجنڈا ہے۔احرار رہنماؤں نے بل کی مخالفت کرنے والے اراکین اسمبلی کے کردار کو سراہا اور متحدہ مجلس عمل کے رہنماؤں قاضی حسین احمد،مولانا فضل الرحمٰن سمیت ۳۱ اراکین اسمبلی جنھوں نے مرتد کی سزائے موت کا بل ایوان میں پیش کیا ہے' کو خراجِ تحسین پیش کرتے ہوئے اسے اسلام کے نفاذ،فتنہ ارتداد مرزائیہ کی اسلام اور وطن کے خلاف ریشہ دوانیوں کے سدباب کے لیے سرگرم کردار اور مثبت کوشش سے تعبیر کرتے ہوئے کہا ہے کہ اسلامی نظریاتی کونسل ایک طویل عرصہ قبل ارتداد کی شرعی سزا کے نفاذ کی سفارش کر چکی ہے اور یہ اسلامیانِ پاکستان کے متفقہ عقیدے اور فکر ونظر کی ترجمان ہے۔احرار رہنماؤں نے مزید کہا کہ مجلس احرار اسلام اور تحریک ختم نبوت اسلامی قوانین واحکام کے عملی نفاذ کی مخلصانہ جدوجہد کرنے والوں کی تائید وحمایت کرے گی اور ملک کے اسلامی ونظریاتی تشخص کو تباہ کرنے والوں کے خلاف ہر ممکن جدوجہد جاری رہے گی۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ساہیوال (۵/اپریل) جامع مسجد اقصیٰ شہباز ٹاؤن ساہیوال میں منعقدہ سیرت خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کانفرنس کے مقررین مجلس احرار اسلام کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات عبداللطیف خالد چیمہ، پاکستان شریعت کونسل کے رہنما مولانا محمد شفیع قاسمی، مولانا محمد حسین (ملتان)، قاری سعید ابن شہید، مولانا منظور احمد قاسم نے کہا ہے کہ مسلمان سیرت طیبہ صلی اللہ علیہ وسلم پر عمل پیرا ہو کر ہی کامیاب وکامران ہو سکتے ہیں۔ ہماری تمام تر زبوں حالی کی بنیادی وجہ قرآن وسنت سے انحراف ہے۔ عبداللطیف خالد چیمہ نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ختم نبوت کا عقیدہ مسلمانوں کی وحدت کا مرکز ہے۔ انھوں نے کہا کہ فتنہ ارتداد کی سرکوبی کے لیے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے لے کر تحریک ختم نبوت کے شہداء ومجاہدین تک نے گراں قدر خدمات انجام دی ہیں جب کہ موجودہ حکومت قادیانیوں سمیت ہر دین دشمن تحریک کو پرموٹ کر رہی ہے۔ انھوں نے علماء کرام اور دینی رہنماؤں پر زور دیا کہ وہ فتنۂ قادیانیت کی تباہ کاریوں سے امت کو محفوظ رکھنے کے لیے اپنا مثبت کردار ادا کریں۔ قاری سعید ابن شہید نے کہا کہ ضلع ساہیوال میں امن وامان کے حوالے سے پولیس کو اپنی غیر جانبداری یقینی بنانی چاہیے اور بلاتفریق قانون کی عمل داری قائم کرنی چاہیے۔ کانفرنس میں ایک قرارداد کے ذریعے مطالبہ کیا گیا کہ ساہیوال میں حسین آباد ٹاؤن میں بڑھتی ہوئی قادیانی ارتدادی سرگرمیوں کا قانون کے مطابق فوری سدباب کیا جائے اور امتناع قادیانیت ایکٹ پر عمل درآمد کی صورتحال بہتر بنائی جائے۔ اس موقع پر مولانا عبدالستار، مولانا منظور احمد، حافظ حبیب اللہ رشیدی اور دیگر حضرات بھی موجود تھے۔

☆☆☆

چیچہ وطنی (۱۸/مئی) ختم نبوت لائرز فورم نے اعلان کیا ہے کہ آئین کی بالادستی اور عدلیہ کی آزادی کے لیے وکلاء کے شانہ بشانہ پرامن جدوجہد جاری رکھے گا۔ ختم نبوت لائرز فورم کا ایک اجلاس گزشتہ ماہ تحریک ختم نبوت کے ریجنل دفتر میں فورم کے صدر چودھری عبدالرزاق ایڈووکیٹ کی صدارت میں منعقد ہوا۔ جس میں وکلاء کے علاوہ مجلس احرار اسلام کے مقامی رہنما مولانا منظور احمد، چودھری محمد اشرف، محمد ارشد چوہان، حافظ محمد عابد مسعود ڈوگر، ابونعمان چیمہ اور دیگر حضرات نے شرکت کی۔ چودھری عبدالرزاق نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ۱۲/مئی کو کراچی میں عدلیہ اور انسانیت کا جس طرح خون بہایا ہے اور جس طرح فسطائیت کا مظاہرہ کیا گیا ہے' تاریخ میں اس کی مثال نہیں ملتی۔ انھوں نے کہا کہ کراچی میں سڑکوں پر لاشے پڑے ہوئے تھے اور اسلام میں حکمران ٹولہ جشن منا رہا تھا۔ انھوں نے کہا کہ سیاسی جماعتیں موجودہ ڈکٹیٹرشپ کے خلاف جو کام پچھے سال کی جدوجہد سے نہیں کرسکیں' وکلاء نے دو مہینوں میں حکومتی جبر کے خلاف منظّم بیداری پیدا کردی ہے۔ اور یہ پرامن سلسلہ اپنی منزل پر پہنچ کر ہی دم لے گا۔ ختم نبوت لائرز فورم کے جنرل سیکرٹری محمد شہزاد، انجم کھوکھر ایڈووکیٹ نے کہا کہ پوری قوم چیف جسٹس کے ساتھ ہے اور آخری فتح تک وکلاء برادری اس جدوجہد کو جاری رکھے گی۔ انھوں نے کہا کہ عوام کی سوچوں پر پہرے بٹھانے والے اپنی رخصتی کا سامان اکٹھا کر رہے ہیں۔ ڈکٹیٹرشپ کے علمبردار اپنے منطقی انجام تک پہنچ کر رہیں گے۔ اجلاس میں ساہیوال میں وکلاء پر بہیمانہ تشدد کے ذمہ داران کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کیا گیا ہے۔

☆☆☆

چیچہ وطنی (۱۶/مئی) مجلس احرار اسلام پاکستان اور تحریک تحفظ ختم نبوت ضلع ساہیوال نے سانحۂ کراچی کے خلاف

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

گزشتہ ماہ کی ہڑتال کے بارے میں کہا ہے کہ عوام نے اس ہڑتال کے ذریعے موجودہ حکومت پر عدم اعتماد کی مہرِ تصدیق ثبت کر دی ہے۔ تاہم ضرورت اس امر کی ہے کہ تمام محبِّ وطن سیاسی جماعتیں اور ممتاز شخصیات موجودہ حکومت کی رخصتی پر دل و جان سے متفق ہو جائیں اور انڈر ہینڈ ڈیلنگ کرنے والے عناصر کو اپوزیشن اپنی صفوں سے نکال باہر کرے۔ مجلس احرار اسلام کے زیر اہتمام سانحہ کراچی کے سلسلہ میں منعقدہ ایک احتجاجی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے حافظ حکیم محمد قاسم، محمد ارشد چوہان اور ابونعمان چیمہ نے کہا ہے کہ سترہویں ترمیم پر اپنی غلطی کا احساس کرنے والوں کو چاہیے کہ وہ اپنی جدوجہد کو پرفریب نعروں کی نذر کرنے کی بجائے حقیقی بنیادوں پر اپوزیشن کو متحد کریں۔ آئین کی بالادستی اور عدلیہ کی آزادی کی جدوجہد کو پرامن دائرے سے باہر نہ جانے دیں کیوں کہ بعض عناصر اپوزیشن کی جدوجہد کو سبوتاژ کر کے موجودہ حکومت کو دوام بخشنے کی خطرناک سازشوں میں مصروف ہیں۔ احتجاجی اجتماع میں ایک قرارداد کے ذریعے سپریم کورٹ کے اسسٹنٹ رجسٹرار کے قتل کے سانحے کی شدید مذمت کی گئی اور کہا گیا ہے کہ اسلام آباد میں سپریم کورٹ کے اسسٹنٹ رجسٹرار جیسی شخصیت کے قتل کے بعد کون اپنے آپ کو محفوظ خیال کرے گا؟ ایک اور قرارداد میں قاضی حسین احمد کے اس بیان کا خیر مقدم کیا گیا کہ جس میں انھوں نے کہا ہے کہ سترہویں ترمیم کے مسئلہ پر ایم ایم اے دھوکے میں آ گئی تھی، قوم سے معافی چاہتے ہیں۔ ایک مزید قرارداد میں ساہیوال کے وکلاء پر تشدد کے مسئلہ پر وکلاء برادری کے مؤقف کی مکمل تائید و حمایت کا اعلان کیا گیا اور مطالبہ کیا گیا کہ وکلاء پر بہیمانہ تشدد کرنے والے سرکاری اہلکاروں پر بلا تاخیر مقدمہ درج کیا جائے۔

☆☆☆

بورے والا (۲۰ راپریل) مجلس احرار اسلام پاکستان کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا ہے کہ شہداء ختم نبوت کا خونِ بے گناہی ہم سے تقاضا کرتا ہے کہ ہم استعمار اور اس کے حاشیہ برداروں کے خلاف اٹھ کھڑے ہوں قادیانیوں کو ایوانِ اقتدار کی کمین گاہوں میں چھپا کر جگہ دینے والے حکمران اپنے منطقی انجامِ بد کا انتظار کریں۔ وہ مرکزی جامع مسجد ڈی بلاک بورے والا میں تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء کے شہداء کی یاد میں ایک بڑے اجتماع سے خطاب کر رہے تھے۔ انھوں نے کہا کہ ۱۹۵۳ء کی تحریک ختم نبوت کو پروان چڑھانے والے اور خون کی قربانی دینے والے تاریخ میں امر ہو گئے۔ جب کہ اُس وقت تحریک کو ریاستی قوت و تشدد سے کچلنے والے مسلم لیگی حکمران ذلیل و رسوا ہوئے۔ انھوں نے کہا کہ ۱۹۵۳ء کی تحریک کے شہداء کے مقدس خون کے صدقے ۱۹۷۴ء میں لاہوری و قادیانی مرزائیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دیا گیا اور ۱۹۸۴ء میں امتناع قادیانیت ایکٹ نافذ ہوا۔ جب کہ موجودہ حکمران قانون تحفظ ناموسِ رسالت صلی اللہ علیہ وسلم اور قانون تحفظ ختم نبوت کو غیر مؤثر اور ختم کرنے کی خوفناک سازشوں میں مصروف ہیں اور سرکاری لیگ کے سیکرٹری جنرل مشاہد حسین سید اس کا اظہار بھی کر چکے ہیں۔ لیکن ہم سمجھتے ہیں کہ موجودہ حکومت کی دین دشمنی اور قادیانیت نوازی ہی اس کے زوالِ حقیقی کا سبب بنے گی۔ انھوں نے کہا کہ ختم نبوت کا عقیدہ امت مسلمہ کے ایمان کا مسئلہ ہے۔ اس مسئلہ پر غداری کرنے والے حکمران ہوں یا لادین سیاست دان دنیا و آخرت میں رسوا ہوں گے اور ایسے قوانین کو ختم کرنے والے خود ختم ہونے کی طرف بڑھ رہے ہیں۔ بعد ازاں بورے والا پریس کلب میں صحافیوں سے غیر رسمی ملاقات میں انھوں نے کہا کہ غیر ملکی سرمائے پر چلنے والی این جی اوز اور ایم کیو

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ایم سرکاری آشیر باد سے اسلامی شعائر وعقائد کا مذاق اڑا رہے ہیں۔انھوں نے کہا کہ ہم یہ سمجھتے ہیں کہ ملک میں لادینیت اور سیکولرازم کو فروغ دینے کے لیے سرکاری وسائل استعمال ہو رہے ہیں اور ملک کو اس کے قیام کے مقصد سے بہت دور لے جانے کی طویل دورانیے والی سازش پر عمل ہو رہا ہے۔ایک سوال کے جواب میں انھوں نے کہا کہ اب موجودہ حکمران کہہ رہے ہیں کہ عالمی اتحاد کو اگر ہم پر اعتماد نہیں تو یہ اتحاد ختم ہو جانا چاہیے۔ہم حکمرانوں سے پوچھتے ہیں کہ چھے سال قبل جب یہ عالمی اتحاد بنا تھا تو اس وقت ان کے کیا خیالات تھے؟ انھوں نے کہا کہ ''سب سے پہلے پاکستان'' کہنے والوں کو مایوسیوں اور ناکامیوں کے سوا کچھ نہیں ملا اور ان نامرادیوں کے بعد اب سب سے پہلے انھیں اپنے اقتدار کو بچانے کے لیے انھی سہاروں کی ضرورت ہے جن کو وہ ''نیب'' کے حوالے کر چکے ہیں۔انھوں نے کہا کہ اسلام کے نظام ریاست وسیاست کے عملی نفاذ کی پرامن جدوجہد کے علاوہ ہمارے پاس بچت اور کامیابی کا کوئی دوسرا آپشن نہیں ہے۔علاوہ ازیں جامعہ حنفیہ بورے والا کے پرنسپل قاری محمد طیب حنفی نے خالد چیمہ کے اعزاز میں ظہرانہ دیا اور اسلامک ایجوکیشن یونیورسٹی کے منصوبہ جات سے بھی آگاہ کیا۔

☆☆☆

چیچہ وطنی (۳۰/اپریل) شہر بھر کی ممتاز دینی وسماجی اور شہری شخصیات نے کہا ہے کہ اسلام امن وآشتی کا داعی ہے۔مسلمانوں پر دہشت گردی کا الزام لگانے والی قوتیں خود دہشت گردی کا موجب بن رہی ہیں۔دنیا کا بدلتا ہوا عالمی منظر ہم سے تقاضا کرتا ہے کہ ہم بلاتفریق اسلام کے تصورِ امن ویکجہتی کے مناد بن جائیں۔ان خیالات کا اظہار مجلس احرار اسلام چیچہ وطنی کے زیر اہتمام دارالعلوم ختم نبوت جامع مسجد میں پیر جی عبدالجلیل رائے پوری (مہتمم مدرسہ عزیز العلوم) کے اعزاز میں منعقدہ عصرانہ تقریب میں خطاب کرنے والے عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے امیر مولانا محمد ارشاد، مسلم لیگ (ن) کے رہنما شیخ عبدالغنی، رائے نیاز محمد خان، مجلس احرار اسلام کے رہنما عبداللطیف خالد چیمہ اور حافظ محمد عابد مسعود ڈوگر نے کیا۔مرکزی انجمن تاجران کے صدر شیخ محمد حفیظ، حاجی حبیب الرحمٰن بھلر، مدرسہ تجوید القرآن کے پیر جی عبدالوحید، قاری عبدالرحمٰن، مولانا حبیب الرحمٰن، مولانا عزیز الرحمٰن، مولانا خلیل الرحمٰن، جامعہ علوم شرعیہ ساہیوال کے شیخ الحدیث مولانا محمد نذیر، مولانا احمد ہاشمی، صوفی نصیر احمد چیمہ، چودھری خادم حسین وڑائچ ایڈووکیٹ، چودھری عبدالرزاق ایڈووکیٹ، چودھری اختر علی ڈوگر، قاری محمد دین، مولانا محمد یار، قاری عبدالجبار، محمد ارشد چوہان، حافظ اسد الرحمٰن، سردار محمد نسیم ڈوگر، میر کاشف رضا، قاری محمد قاسم، مولانا منظور احمد، حافظ حبیب اللہ رشیدی، حاجی عیش محمد رضوان، ابومعاویہ سراج الدین صدیقی، حافظ عبدالقدیر، محمد ساجد سعید، بھائی محمد رشید چیمہ، محمد معاویہ رضوان، ابونعمان چیمہ، جاوید اقبال چیمہ، مولانا محمد رضوان اللہ امجد سمیت متعدد دیگر نمائندہ حضرات نے بھی شرکت کی۔تقریب کے تمام شرکاء نے اس امر پر اتفاق کیا کہ شہر میں امن وامان کے قیام کے لیے سب طبقات کو مل جل کر اپنا مؤثر کردار ادا کرنا چاہیے اور شر پسند عناصر پر کڑی نظر رکھنی چاہیے۔شرکاء نے اس کا بھی اظہار کیا کہ وہ نفاذ اسلام کی پرامن جدوجہد کے مکمل حامی ہیں اور یہ سمجھتے ہیں کہ ہمارے تمام مسائل کا حل ملک کے مقصد قیام یعنی اسلام کے عملی نفاذ میں مضمر ہے۔تقریب میں ایک متفقہ قرارداد کے ذریعے مطالبہ کیا گیا ہے کہ سرکاری انتظامیہ اور پولیس اپنی غیر جانبداری اور قانون کی بالادستی کو یقینی بنائے اور بے گناہ افراد کو بلاتاخیر رہا کیا جائے۔پیر جی عبدالجلیل نے بے گناہ افراد کی رہائی کے لیے تعاون کرنے والے تمام حضرات کا شکریہ ادا کیا۔

© rasailojaraid.com